السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان کےلئے (جزیرہ عرب) میں ایک بے دین غیر مسلم شخص کو بطور خادم یا ڈرائیور ملازم رکھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کےلئے مناسب نہیں کہ جزیرۂ عرب میں کسی کافر کو بطور خادم یا ڈرائیور نوکر رکھے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیرۂ عرب سے مشرکین کو نکالنے کا حکم دیا تھا اور ان کو ملازم رکھنے سے یہ لازم آتا ہے کہ جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کیا ہم اسے قریب کریں اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقابل اعتماد سمجھا ہم اسے امین سمجھیں۔ ان کو ملازم رکھنے سے دوسرے بھی بہت سے مفاسد پیدا ہوتے ہیں۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۲۴۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 49

محدث فتویٰ